



سوال

(284) جنبی کا دریا یا جوہڑ میں غسل کی نیت سے اترنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب کوئی انسان جنبی ہو اور وہ کسی کنوئین یا جوہڑ یا دریا میں اتر کر غسل منابت کی نیت سے غسل کرے تو کیا اس کا یہ غسل صحیح ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہاں اس کا یہ غسل صحیح ہوگا بشرطیکہ پانی زیادہ ہو یعنی دو قلعے یا اس سے زیادہ ہو کیونکہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے جنگل میں اس پانی کے بارے میں سوال کیا گیا جسے درندے اور جانور بھی پیتے ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«إذا كان الماء فحتمين لم یعمل الخبث» (سنن ابی داؤد)

"جب پانی دو قلعے ہو تو وہ ناپاک نہیں ہوتا"

اور ایک روایت میں ہے کہ:

«لم یخرب شیء» (سنن ابن ماجہ)

"اسے کوئی چیز ناپاک نہیں کر سکتی۔ واللہ الموفق (شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)

صدما عندی واللہ اعلم بالصواب



محدث فتویٰ